سرچشمۂ حیات (کلیدِ اعظم) | مصنّف فیروز نظامی۔ شائع کردہ نظامی پبلیکیشنز لاہور۔ صفحات ۱۹۶۔ قیمت ۲ روپے ۵۰ پیسے۔

اس کتاب میں نظامی صاحب نے دولت، عزت اور شہرت سے محروم لوگوں کو اپنی مرادیں حاصل کرنے کے لیے ایک پوشیدہ عمل بتایا ہے اور وہ عمل یہ ہے کہ ہر شخص کو اپنی زندگی کا ایک واضح مقصد متعین کرنا چاہیے، پھر وہ حصولِ مقصد کے "تصوّر" سے ہر وقت سرشار رہے اور اپنی کامیابی کا یقین رکھے۔ اس کا یقین اتنا پختہ ہونا چاہیے کہ مطلوبہ مقصد کو ناممکن بتانے والے اندیشے اور خیالات مٹ کے رہ جائیں، اس کے بعد کامیابی یقینی ہے۔ جہاں تک سعی و عمل کا تعلق ہے اُس کی کم از کم اس کتاب کو پڑھ کر کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں قاری کو بعض مفید چیزیں بھی مل جاتی ہیں۔ مگر بنیادی شے یہی فارمولا ہے کہ "تصوّر کیجیے اور حاصل کیجیے"۔ ہمیں اس فارمولے کے پہلے حصّہ سے پورا اتفاق ہے لیکن دوسرے حصے سے اختلاف ہے۔

ہماری رائے میں سرچشمۂ حیات، توکّل علی اللہ اور دُعا کی تاثیر کا صحیح تصوّر پیش نہیں کرتی۔

تعرّف | تصنیف امام ابوبکر بن ابو اسحٰق (م ۳۹۵ ھ)، ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن۔ شائع کردہ المعارف گنج بخش روڈ لاہور۔ صفحات ۲۶۴۔ قیمت ۱۵ روپے۔ کتابت طباعت نہایت عمدہ اور دیدہ زیب۔

علمِ تصوّف انسان کو باطنی طور پر طہارت و تزکیہ عطا کرتا ہے اور بلاشبہ صبر و توکّل، تو بہ و اخلاص اور تسلیم و رضا کے اوصافِ حمیدہ اس کی بدولت نشو و نما پاتے ہیں۔ تعرّف اس موضوع پر قدیم ترین کتاب ہے جس میں امام موصوف نے صوفیاء کے عقائد و احوال پر تحقیقی روشنی ڈالی ہے اور ابتدائی ادوار میں ہی اِس علم کے خلاف جو نفرت اور بیزاری دلوں میں پیدا ہو گئی تھی اس کا ازالہ کیا گیا ہے۔ اصل کتاب عربی میں تھی جس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن صاحب نے زیرِ نظر کتاب کی صورت میں پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا ترجمہ رواں اور شگفتہ ہے۔

کتاب میں توحید و صفاتِ باری، اسمائے حُسنیٰ اور کلامِ الٰہی کے بارے میں اہلِ تصوّف کے صحیح خیالات پیش کیے گئے ہیں۔ مسائل جبر و قدر، تکلیف و شفاعت، حقیقتِ رُوح اور معرفتِ الٰہی کو نہایت نپے تُلے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ نیز زہد و ورع، فقر و مسکنت، خوف و تقویٰ، یقین و رضا، ذکر و شکر